8375-کرسمس کے موقع پر غریب خاندانوں کے لیے تحفے تحائف خریدنے کے لیے چندہ جمع کرنا

سوال

میرے سکول میں عید میلاد کے رسم ورواج پائے جاتے ہیں اور ہر برس ایک کلاس کے ذمہ ہوتا ہے کہ وہ چندہ جمع کرکے کسی غریب خاندان کے لیے عید میلاد کے لیے تحائف خریدے، لیکن میں نے اس سے انکار کردیا ہے کیونکہ جب کسی خاندان کو یہ تحائف دیے جاتے ہیں تووہ یہ دعا کرتے ہیں "اللہ تعالی عیسائیوں کو برکت سے نوازے" توکیا میرا فعل صحیح ہے؟

پسندیدہ جواب

ظاہر یہ ہوتا ہے کہ آپ کی مراد عیسی علیہ السلام کی عید میلاد ہے اورنصاری اس کی بہت تعظیم کرتے ہوئے اسے ایک دینی تہوار مناتے ہیں، اوریہ بھی ان کے دینی تہواروں میں سے ایک تہوار ہے، اورمسلمانوں کا کفارکی عیدوں اورتہواروں میں خوشی وفرحت اورسرورمنانا اوران تہواروں کی تعظیم کرنا اورتحفہ تحائف پیش کرنا کفار سے تشابہ ومشابھت ہے ۔

اس کے بارہ میں نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(جوکوئی بھی کسی قوم سے مشابھت اختیارکرے وہ اسی قوم میں سے ہے) ۔

لھذا مسلمانوں پرواجب ہے کہ وہ اس تشابہ سے احترازکرتے ہوئے بچیں اوردوررہیں اوریھود ونصاری کے تہوار منا کران کی مشابھت اختیار نہ کریں اوراسی طرح ان کی عادت وتقالید اوررسم ورواج بھی اختیار نہ کریں، آپ نے عید میلاد کی مناسبت سے فقیر اورمحتاج خاندان کے لیے چندہ جمع کرنے کا انکار کرکے اچھا اوربہتر اقدام کیا ہے ۔

لھذا آپ اپنے راہ اورطریقہ پرقائم رہیں، اورا پنے بھائیوں کوبھی یہ نصیحت کرنے کے ساتھ انہیں یہ بتائیں کہ ایسا عمل کرنا جائز نہیں کیونکہ ہم مسلمان ہیں اورہمارے دین میں دو عیدوں عیدالفطر اورعیدالاضحی کے علاوہ کوئی اورعید نہیں ہے، اوراللہ سبحانہ وتعالی نے ہمیں ان دوعیدوں کے ساتھ کفارکی عیدوں اورتہواروں سے مستغنی کردیا ہے ۔ انتہی ۔

کتبہ : الشیخ عبدالرحمن البراک ۔

اورہم مسلمان جب صدقہ وخیرات کرنا چاہیں توہم حقیقی مستحق لوگوں کوتلاش کرکے ان پرخرچ کرتے ہیں، اوراس کے لیے ہم کفارکے تہواروں اورعیدوں کے دن کواختیار نہیں کرتے، بلکہ جب بھی اس کی ضرورت ہواورعظیم خیروبھلائی کے ایام مثلا رمضان المبارک اورذی الحجہ کے پہلے دس ایام اوران کے علاوہ خیروبھلائی کے ایام ہوں ہم صدقہ وخیرات کرتے ہیں، کیونکہ ان ایام میں اجروثواب دوگنا کردیا جاتا ہے ۔

اوراسی طرح تنگی وتکلیف کے وقت بھی صدقہ وخیرات کیا جاتا ہے جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالی کا بھی فرمان ہے :

{سواس سے یہ نہ ہوسکا کہ گھاٹی میں داخل ہوجاتا، اورآپ کیا سمجھیں کہ گھاٹی کیا ہے ؟، کسی گردن (غلام) کوآزاد کرنا، یا بھوک والے دن کھانا کھلانا، کسی رشتہ دار یتیم کویا خاکسار مسکین کو، پھران لوگوں میں سے ہوجاتا جوایمان لاتے اورایک دوسرے کوصبر اوررحم کرنے کی وصیت کرتے ہیں، یہی لوگ ہیں دائیں بازووالے (خوش بختی والے)}.البلد(11-18)۔

اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پراپنی رحمتوں کا نزول فرمائے ۔

واللہ اعلم.